SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

# سندھ آرڈیننس نمبر XX مجریہ ۲۰۰۱

# SINDH ORDINANCE NO.XX OF 2001

## سندھ سرکاری ملازمین (تقرری کی موزنیت کی جانچ پڑتال) (منسوخی) آرڈیننس، ۲۰۰۱

## THE SINDH CIVIL SERVANT (ASSESSMENT OF SUITABILITY OF APPOINTMENTS) (REPEAL) ORDINANCE, 2001

## فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions
۳۔ کچھ سول سرونٹس کی ملازمت کی مستقلی
Regularization of services of certain civil servants

# سندھ آرڈیننس نمبر XX مجریہ ۲۰۰۱

# SINDH ORDINANCE NO.XX OF 2001

## سندھ سرکاری ملازمین (تقرری کی موزنیت کی جانچ پڑتال) (منسوخی) آرڈیننس، ۲۰۰۱

## THE SINDH CIVIL SERVANT (ASSESSMENT OF SUITABILITY OF APPOINTMENTS) (REPEAL) ORDINANCE, 2001

[۲۰جون ۲۰۰۱]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ سرکاری ملازمین کے (منسوخی) (تقرری کی موزونیت کی جانچ پڑتال) آرڈیننس، ۲۰۰۱ کو منسوخ کیا جائے گا۔

دوئم [ چیف ایگزیکیوٹو حکم نامہ نمبر I شرطیہ بیان ] مجریہ ۲۰۰۰، کے تحت چیف ایگزیکیوٹو کی دی گئی، ہدایات کی تکمیل میں ضروری ہوگیا ہے کہ سندھ سرکاری ملازمین (تقرری کی موزینت کی جانچ پڑتال) (منسوخی) ایکٹ مجریہ ۲۰۰۱ کو منسوخ کیا جائے۔

اور جیسا کہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان اور ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ پر جاری کئے پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر نمبر 1 کے تحت صوبائی اسمبلی معطل ہے۔

سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے۔

لہذا اب اس لئے مندرجہ بالا اعلان ا ور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر کے ساتھ ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کے پرووِیزنل کانسٹیٹوشن (ترمیم) آرڈر نمبر ۹ اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے گورنر بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ فرماتا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ سرکاری ملازمین (تقرری کی جانچ پڑتال) (منسوخی) آرڈیننس ۲۰۰۱ کہا جائے

کچھ سول سرونٹس کی ملازمت کی مستقلی
Regularization of services of certain civil servants

گا۔
(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔ سندھ سرکاری ملازمین (تقرری کی موزونیت کی جانچ پڑتال) آرڈیننس، ۲۰۰۱ کو منسوخ کیا جائے گا۔

**نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**